بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام حمینہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا نام "حمینہ" رکھنا کیسا؟

جواب

بچی کا نام حمینہ رکھنا درست، بلکہ بہتر ہے، کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ایک صحابیہ رضی اللہ تعالی عنہا کا نام ہے، اور حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کی نسبت سے نام رکھنے میں ان کی برکت بچی کے شامل حال ہوگی۔

علامہ جلال الدین السیوطی المتوفی (911ھ) جامع الاحادیث میں ایک روایت نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "من مات بالمدینۃ کنت لہ یوم القیامۃ شفیعا أو شھیدا (ابن عساکر عن ابن شھاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ **عن حمینۃ صحابیۃ**)" ترجمہ: جو شخص مدینہ منورہ میں وفات پائے گا، میں قیامت کے دن اس کے لیے سفارشی یا گواہ بنوں گا۔ (اس روایت کو) ابن عساکر سے اور انہوں نے ابن شہاب سے اور انہوں نے عبید اللہ بن عبد اللہ سے اور وہ حضرت حمینہ رضی اللہ عنہا، جو کہ صحابیہ ہیں، سے روایت کرتے ہیں۔ (جامع الاحادیث، حرف المیم، جلد 07، صفحہ 773، رقم: 23881، مطبوعہ: قاہرہ)

نسب قریش اور تاریخ دمشق لابن عساکر میں ہے، (واللفظ للآخر) "حمینۃ بنت عبد العزی بن قطن من بنی المصطلق وھی من المبایعات" ترجمہ: حمینہ بنت عبد العزی بن قطن، بنو مُصطلق قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں، اور وہ بیعت کرنے والی صحابیات میں سے تھیں۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر، جلد 09، صفحہ 38، دارالفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مراٰۃ المناجیح میں فرماتے ہیں : "بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم و اسمٰعیل، عثمان، علی، حسین و حسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ انشاء اللہ بخشا جائے گا۔ "(مراٰۃ المناجیح، جلد 5، صفحہ 30، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : WAT-5473

تاریخ اجراء : یکم ربیع الثانی 1448ھ/14 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net